نئے عہد نامہ کے خطوط

نئے عہد نامہ میں کُل 27 کتابیں ہیں جن میں سے 21 خطوط ہیں جو متن کا تقریباً35 فیصد بنتا ہے۔ ان 21 خطوط میں سے مقدس پولس کے 13 خطوط ہیں۔ یہودیوں میں مذہبی تعلیم دینے کے لئے خط لکھنا عام طریقہ نہیں تھا۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر یہ 21 خطوط کیوں لکھے گئے؟

اس کا جواب اس طرح دیا جا سکتا ہے کہ ابتدائی مسیحیت میں جب مشنری ایک سے دوسری جگہ جاتے تھے تو ان کے پاس پیغام رسانی کا کوئی ذریعہ نہیں تھا تو خط ہی معتبر طریقہ تھا۔ یہ خطوط اس لئے لکھے گئے کیونکہ یہ تعلیم دینے کا آسان طریقہ تھا۔خط قربت کا بھی ذریعہ تھا۔اگر ایک شخص موجود نہیں تھا اس کا خط اس کی موجودگی کا احساس تھا۔

نئے عہد نامہ کے خطوط اور ان کا یونانی رومی پس منظر

اگرچہ قدیم زمانے میں خط لکھنے کا رواج بہت کم تھا لیکن تھا ضرور (2 سموئیل 11:14-15؛ عزرا 4-5)۔لیکن Greco-Roman world میں خط ایک باقاعدہ اور مقبول ذریعہ ابلاغ بن گیا۔اسی لئے محققین نے قدیم خطوط کے اصول کا مطالعہ کر کے نئے عہد نامہ کے خطوط کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔

عام Greco-Roman خط تین حصوں پر مشتمل ہوتا تھا۔مخاطب یا سلام، مرکزی متن اور اختتام۔ یہ سادہ انداز ہمیں (اعمال 23:15 اور یعقوب 1:1) ملتا ہے۔نئے عہد نامہ کے دو خطوط (عبرانیوں اور 1 یوحنا) میں یہ انداز بھی نہیں ملتا ہے۔لیکن زیادہ تر خطوط میں ابتدائی حصہ پر کافی توجہ دی گئی ہے جیسے مقدس پولس رسول کے خطوط مقدس پطرس رسول کے دو خطوط اور 2 یوحنا۔ یہ تبدیلی غالباً خطوط کے مقصد سے متعلق تھی۔قدیم خطوط اکثر صحت و خیریت کی دُعا سے شروع ہوتے تھے شاید اسی لئے نئے عہد نامہ میں شکر اور برکت سے آغاز ہوتا ہے۔

نئے عہد نامہ کے خطوط اور قدیم خطوط میں فرق:

اگرچہ نئے عہد نامہ کے خطوط میں قدیم خطوط کی کئی مماثلتیں پائی جاتی ہیں۔لیکن ان میں کئی جگہوں پر فرق بھی موجود ہے۔ جو غالباً یہودی پس منظر اور مخصوص حالات کے سبب پیدا ہوئے۔ یہ فرق سب سے زیادہ مقدس پولس کے خطوط میں نمایاں ہے۔ کیونکہ وہ ایک تخلیقی اور منفرد خط نویس تھے۔

خطوط کی لمبائی کے لحاظ سے یہ خط اپنے وقت کے خطوط سے مختلف ہیں۔اس دور میں خاصے لمبے خطوط لکھے جاتے تھےلیکن مقدس پولس کے زیادہ لمبے خط بھی ان کے مقابلے میں چھوٹے ہیں۔

Epistles or Letters:

قدیم خطوط کی درجہ بندی کا آغاز Adolf Deissmann's کی مشہور تقسیم سے ہوا۔جس میں اُس نے Epistles اور Letters میں فرق بیان کیا۔ان کے مطابق خط ایک غیر رسمی اور ذاتی نوعیت کا پیغام ہوتا ہے جو کسی خاص شخص کو کسی خاص موقع یا حالات پر لکھا جاتا ہے۔ جبکہ Epistles رسمی اور ادبی تحریر ہے جو ایک وسیع اور عام قارئین کو لکھی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مقدس پولس کے خطوط دراصل Letters ہیں کیونکہ یہ غیر رسمی اور ذاتی نوعیت کا پیغام ہے۔

نئے عہد نامہ کے ایک معروف اسکالر D.A.Carson کا کہنا ہے کہ ہمیں خطوط کے مابین ایسی باریک لائن نہیں کھینچنی چاہیے۔

AMANUENSES یا کاتب کا استعمال:

قدیم دور میں خواندگی کی شرع کم ہونے کی وجہ سے بہت سے قدیم خطوط کاتبوں سے لکھوائے جاتے تھے۔ نئے عہد نامہ کے مطابق ایسے کاتبوں کا استعمال واضح ملتا ہے(رومیوں 22:16)۔ یہ عام رواج تھا کہ جب کاتب خط لکھتا تھا تو مصنف آخر میں اپنے ہاتھ سے سلام لکھ دیتا تھا(2 تھسلنیکیوں 17:3 اور گلتیوں 11:6)۔ D.A.Carson کا کہنا ہے کہ ہم یہ بات زیادہ یقین سے تو نہیں کہہ سکتے البتہ

یہ امکان موجود ہے کہ نئے عہد نامہ کے زیادہ تر خطوط بشمول مقدس پولس رسول کے خطوط اسی طریقے سے لکھے گئے۔

اسکالرز کے مابین ایک Debate ضرور موجود ہے کہ کاتب اپنی مرضی سے الفاظ استعمال کرنے کی آزادی رکھتا تھا یا نہیں۔ تاہم اس کے لئے کہا جاتا ہے کہ یہ مصنف پر انحصار کرتا ہے کہ وہ کاتب پر کتنا بھروسہ رکھتا تھا۔ اسی طرح چونکہ آخری سلام خود مصنف لکھتا تھا تو یہ اِمکان موجود ہے کہ مصنف سارے خط کا جائزہ لیتا ہو اور دیکھتا ہو کہ یہ خط اس کے جذبات کی ترجمانی کر رہا ہے یا نہیں۔